سوال

(577) وراثت کا حصہ بیٹوں کو نہ دینا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک والد جو ابھی تک حیات ہے ۔ اس نے اپنا مکان اپنی دو بیٹیوں کے نام کروادیا ہے ۔ اور بیٹوں کو کچھ نہیں دیا اور کہتا ہے کہ اگر تم نہیں لوگی تو میں کسی اور کو دے دوں گا اور کبھی بیٹوں کو نہیں دوں گا کیا اس صورت حال میں بیٹیاں وہ مکان لے سکتی ہیں جبکہ بیٹے اور بیٹیاں سب شادی شدہ ہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

والد کا فرض ہے کہ وہ اپنے بیٹے اور بیٹیوں کے درمیان اپنی زندگی میں عدل وانصاف سے کام لے صحیح بخاری کی نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ والی حدیث اور دیگر احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ انسان کو اپنی اولاد خواہ بیٹے ہوں خواہ بیٹیاں خواہ ملے جلے میں عدل ومساوات سے کام لینا ضروری ہے اگر والد صاحب کسی وجہ سے اپنے فریضہ کی ادائیگی میں کوتاہی سے کام لے رہے ہیں تو اولاد خواہ بیٹے ہیں خواہ بیٹیاں کی ذمہ داری ہے کہ ان کی خلاف شرع تقسیم کو نہ قبول کریں اور نہ خلاف شرع تقسیم میں ان کا ساتھ دیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

وراثت کے مسائل ج1ص 399

محدث فتویٰ